نوحہ بی بی زینبؑ

ہے صدائے کربلا زینبِؑ کبریٰ مدد
کہتا ہے دینِ خدا زینبِؑ کبریٰ مدد

حق پہ اک یلغار تھی کفر کی تلوار تھی
دیں بچانے کے لیئے اک ردا درکار تھی
شہؑ نے زینبؑ سے کہا زینبِ کبریٰ مدد

جب علی اکبرؑ چلے بولے شہ بیٹا میرے
ماں سے پہلے اذن لو ماں سے اکبرؑ کیا کہے
تب پھوپھی سے یہ کہا زینبِ کبریٰ مدد

حق جتانے کے لیئے کفر ڈھانے کے لیئے
جھوٹ کے دربار میں سچ سنانے کے لیئے
آگئی حق کی ندا زینبِ کبریٰ مدد

بنتِ خیر الاوصیا آپ سے ہے التجا
واسطہ شبیرؑ کا دور ہو ہم سے بلا
ہیں سبھی محوِ دعا زینبِ کبریٰ مدد

اکبرؑ و صغراؑ میں تھی جو محبت اب وہی
بھائی بہنوں میں رہے اُنسیت اور آگہی
خواہرِ شاہِ ہُدا زینبِ کبریٰ مدد

ماؤں بہنوں کی رِدا اب رہے باقی صدا
کربلا کے دشت میں لے گئے جو اشقیا
اُس ردا کا واسطہ زینبِ کبریٰ مدد

ثانیِ زہراؑ ہیں آپ باپ کا لہجہ ہیں آپ
بھائیوں کی جان ہیں بچوں کا سایہ ہیں آپ
ہیں دکھی دل کی صدا زینبِ کبریٰ مدد

ماجدؔ خستہ جگر بی بی سے یہ عرض کر
اے شہِ دیں کی بہن ہو قلم اب تیز تر
والقلم کا واسطہ زینبِ کبریٰ مدد